



Press Release

For immediate Release

November 12, 2016

## **SECP chairman thanks government for giving timely consent to Companies' Ordinance 2016**

ISLAMABAD, November 12: After the approval of the President of Pakistan, the new companies' law has been promulgated as the Companies Ordinance, 2016. With its promulgation, Pakistan has achieved a historic milestone in providing a modern regulatory framework to the corporate sector in light of the best international practices.

Among various other measures for providing ease to do business to be circulated in due course, the new law empowers the Securities and Exchange Commission of Pakistan to call upon a foreign company operating in Pakistan to furnish information about shareholding in such company. The new law also requires officers and substantial shareholder (10% share) of a local company to report their investments in any foreign company, which shall be recorded by the SECP in the "Companies' Global Register of Beneficial Ownership".

The SECP chairman, Mr. Zafar Hijazi, has thanked the government of Pakistan for so speedily giving final touches to the draft sent by the SECP to the relevant ministries for initiating legislative business. The chairman also thanked the Finance Minister Mr. Ishaq Dar for his keen interest in this law by chairing our consultation seminars on the Companies' Bill.

He gave full credit to Mr. Ishaq Dar in finalizing the law. He referred to the laudable role of the Finance Minister who held three full day meetings in the Finance Ministry along with SECP officials providing valuable suggestions and guidelines on every aspect of the proposed law, which were incorporated to bring the draft of the companies' bill into the present form.

## کمپنیز آرڈیننس ۲۰۱۶ کے نفاذ پر چیئر مین ایس ای سی پی ظفر حجازی کا حکومت پاکستان کا شکریہ

اسلام آباد، (۱۲ نومبر): صدر پاکستان کی جانب سے منظوری ملنے کے بعد کمپنیز آرڈیننس ۲۰۱۶ نافذ ہو گیا ہے۔ اس طرح پاکستان میں کارپوریٹ سیکٹر کو ایک جدید اور بین الاقوامی معیار کارگیولیٹری فریم ورک فراہم کر دیا گیا ہے جو کہ ایک تاریخی اقدام ہے۔ نیا کمپنیز آرڈیننس کاروباری سرگرمیاں شروع کرنے کے عمل کو آسان بناتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ ایس ای سی پی کو اختیار دیتا ہے کہ وہ پاکستان میں کام کرنے والی کسی بھی غیر کو اس کی شیئر ہولڈنگ کی تفصیلات فراہم کرنے کا مطالبہ کر سکتا ہے۔

یہ نیا آرڈیننس ان تمام افراد کو جو کہ کسی مقامی کمپنی میں دس فیصد شیئرز کے شراکت دار ہوں، کو پابند کرتا ہے کہ وہ ان کی کسی بیرونی کمپنی میں گئی سرمایہ کاری کے بارے میں معلومات فراہم کریں جو کہ کمیشن کے کمپنیز گلوبل رجسٹر آف بینی فیشل آنر شپ میں محفوظ کی جائیں گی۔ ایس ای سی پی کے چیئر مین ظفر حجازی نے حکومت پاکستان کا شکریہ ادا کیا ہے کہ انہوں نے ایس ای سی پی کے تیار کردہ قانونی مسودے کو بروقت اور تیز طریقے سے حتمی شکل دی۔

چیئر مین ایس ای سی پی نے وفاقی وزیر خزانہ جناب اسحاق ڈار کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس قانون کو عملی جامہ پہنانے میں گہری دل چسپی لی۔ انہوں نے اس سلسلے میں منعقد کئے جانے والے سمیناروں کی نہ صرف صدارت کی بلکہ انہوں نے ایس ای سی پی کے ذمہ داران کے ساتھ تین تفصیلی ملاقاتیں بھی کیں۔ یہ ملاقاتیں پورا پورا دن جاری رہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس قانون کو حتمی شکل دینے میں وزیر خزانہ کی پیش بہا تجاویز اور رہنمائی پر ان کے انتہائی ممنون ہیں۔